© rasailojaraid.com

اگر اپنے کرتوت سے باز نہ آئیں تو ہم ضرور آپ ﷺ کو ان کے خلاف (مسلح) کارروائی کا حکم دیں گے، پھر وہ اس پاک شہر میں آپ کے پڑوس کی حیثیت سے بہت ہی کم رہنے پائیں گے۔ ان پر اللہ کی پھٹکار پڑ جائے گی، جہاں کہیں وہ پائے جائیں انہیں خوب ہلاک کر دیا جائے گا۔ یہ پہلے گزرے ہوئے لوگوں میں بھی اللہ پاک کا دستور رہا ہے، اور آپ اللہ کے اس دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پائیں گے۔"

حضرت حذیفہ ﷺ کی ایک مرفوع حدیث میں انہیں قتل نہ کرنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے ان کی جلد موت کی پیش گوئی کی گئی ہے: "أكرهُ أن يتحدثَ الناسُ أنّ محمدًا يقتلُ أصحابَهُ، وعسىٰ أن تكفِيَنِيهِمُ الدُّبَيْلَةُ شِهابٌ مِن نارٍ يُوضَعُ علىٰ نِياطِ قلبِ أحدِهِم فيَقْتُلُه." [المعجم الأوسط للطبراني ح: ٨١٠٠]

"میں نہیں چاہتا کہ لوگ چہ میگوئیاں کرنے لگیں کہ محمد تو اپنے صحابہ کو بھی قتل کرتا ہے۔ اور امید ہے کہ مجھے ان کے شر سے بچانے میں ایک چھوٹا سا پھوڑا کافی ہوگا جو دراصل آگ کا شعلہ ہے، ان میں سے کسی کے دل کی موٹی رگ پر رکھی جائے گی جو اسے ہلاک کر دے گا۔"

ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ پاک کی طرف سے ایسی واضح آیات واحادیث پیش فرمائیں، جن میں نفاق کی علامات، منافقین کی مذمت، ان کے کرتوت، ان کا دنیوی واخروی انجام وغیرہ واضح فرمایا گیا ہے۔ یہی آپ ﷺ کا وہ "عملی جہاد باللسان" تھا، جو منافقوں کے خلاف کیا گیا۔

آیات بالا میں یہ اشارہ ہے کہ اُن تین قسم کے لوگوں کے لیے یہی "جہاد باللسان" کارگر ثابت ہوا۔ یعنی باقاعدہ منافقین، غیر یقینی حالت میں کلمہ پڑھنے والے مسلمان اور اسلام کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کے لیے موقع کی تاک میں رہنے والے مفاد پرست لوگ۔ ان میں سے بعض تو منافقت سے توبہ کر کے پکے سچے مؤمن بن گئے، جیسا کہ سورۃ النساء (آیت ١٤٦) سے وغیرہ معلوم ہوتا ہے۔

اور جو بدنصیب ہدایت کی توفیق سے محروم رہا؛ وہ جلد ہی مرکھپ کر جہنم رسید ہو گیا۔ جس طرح رئیس المنافقین' رسول اللہ ﷺ کی قمیص مبارک اور نماز جنازہ دونوں ضائع کر کے دوزخ کی اتھاہ گہرائی کی طرف سدھار گیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جماعتی خبریں

جولائی تا ستمبر 2015ء

ابوعبداللہ عبدالرحیم روزی

❁ ماہ جولائی: بلتستان کے بہت سے علاقے پہاڑی سیلابوں کی تباہکاریوں کے شکار ہوئے۔ کثرتِ بارش کی وجہ سے نالے بھپر گئے اور دریا خوب چڑھے۔ جس کے نتیجے میں جگہ جگہ کٹاؤ سے بڑے بڑے مالی نقصانات ہوئے۔

موضع بلغار، غواڑی، تھلے، کریس، کندوس اور متعدد مواضعات سیلاب سے متأثر ہوئے۔ جناب وزیر اعظم نے فضائی دورہ کیا اور متأثرین کے لیے پہلی بار معاوضہ کا اعلان فرمایا۔ وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان حافظ حفیظ الرحمٰن نے جگہ جگہ جا کر نقصانات کا جائزہ لیا اور متأثرین کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔

❁ 9 جولائی: شہزادہ سعود الفیصل ؒ بن شاہ فیصل ؒ طویل عمر گزار کر رحلت فرما گئے۔ آپ آخری دم تک ایک کامیاب دانشمند وزیر خارجہ کے فرائض انجام دیتے رہے۔ جمعیت اہل حدیث بلتستان نے ہر جگہ ان کی غائبانہ نمازِ جنازہ کا اہتمام کیا۔ اللہ انہیں اپنی زرین خدمات کا اجر عظیم عطا فرمائے۔

❁ 14 جولائی: جامعہ دار العلوم بلتستان غواڑی میں جامعہ ہذا کے فارغ التحصیل حضرات کے اعزاز میں ایک ''افطار پارٹی'' دی گئی، جس سے امیر جمعیت مولانا عبد الرحمٰن حنیف، بقیۃ السلف شیخ الحدیث ثناء اللہ سالک ؒ اور مولانا ابراہیم خلیل فضلی نے خطاب کیا۔

❁ 26 جولائی: ماہنامہ ''تنویر الہدیٰ'' سیالکوٹ کے مدیر اعلیٰ، قلمکار و مصنف جناب غلام مصطفیٰ ظہیر اور چیف ایڈیٹر جناب مولانا عابد الٰہی نے دورہ بلتستان کے موقع پر ادارہ التراث کے انتظامیہ اور جامعہ کے اساتذہ سے ملاقات کی اور مجلّہ کے معیار کو سراہتے ہوئے اس معیار کو برقرار رکھنے کی تأکید کی۔

❁ 28 جولائی: وزیر اعلیٰ جناب حفیظ الرحمٰن اپنی کابینہ، وزراء اور بیوروکریسی سمیت دورہ چھلو سے واپسی کے موقع پر توحید آباد باغ تشریف لائے۔ مولانا عبید الرحمٰن مدنی نائب ناظم اعلیٰ نے سپاس نامہ پیش کیا۔ جوابی تقریر میں معزز مہمان نے غواڑی تحصیل آفس کے آغاز کا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا اعلان فرمایا، جس کا اہل علاقہ انتظار میں ہیں۔

❁ یکم اگست: جناب مولانا عبد الستار ساہو کی ملیان (ضلع شیخوپورہ) تشریف لائے اور جامعہ دار العلوم کا تفصیلی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دورہ کیا۔ آپ ریاض میں پاکستانی سکول میں مدیر تعلیم ہیں، پیر بدیع الدین راشدیؒ کے شاگرد اور مولانا ثناء اللہ عبقر کے ساتھی ہیں۔

18 اگست: معروف دانشور، بے باک عالم، حق گو، جامعة الرشيد كلية الشريعة کراچی کے پرنسپل سید عدنان کاکاخیل تشریف لائے اور جامعہ کے اساتذہ وطلباء سے خطاب کیا، جو اس شمارے کی زینت ہے۔ آپ کے ہمراہ مفتی مختار الدین بھی تھے، جنہوں نے دعائے خیر کے ساتھ مجلس برخاست کی۔

27 اگست: جامع مسجد گربی کھور میں حجاج کرام کے لیے تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ عازمین حج سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالرحمٰن حنیف، مولانا عبدالواحد عبداللہ، مولانا محمد ابراہیم خان، مولانا فیض اللہ، مولانا شریف بلغاری اور راقم نے حج کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

5 ستمبر: جمعیت اہل حدیث بلتستان وجامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی کے اگلے پانچ سالوں کے لیے مجلس شوریٰ وعاملہ کے عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔ اہم عہدیداران درج ذیل ہیں:

امیر ورئیس مجلس شوریٰ:	مولانا عبدالرحمٰن حنیف
نائب امیر ونائب رئیس مجلس شوریٰ:	مولانا محمد ابراہیم محمد علی
ناظم اعلیٰ:	مولانا عبدالواحد عبداللہ
نائب ناظم اعلیٰ:	مولانا حافظ عبیدالرحمٰن مدنی
رئیس مجلس عمل:	مولانا محمد حسین آزاد الرحمانی
نائب رئیس مجلس عمل:	مولانا احمد علی ابراہیم
مدیر التعلیم:	مولانا محمد ابراہیم خان
نائب مدیر التعلیم:	مولانا محمد شریف موسیٰ
قاضی ومفتی:	مولانا بلال احمد
مدیر مالیات:	مولانا محمد یوسف سالک
نائب مدیر مالیات:	مولانا محمد ایوب غلام

21 ستمبر: ہفت روزہ ورکشاپ بعنوان "التنمية الفكرية والعملية على منهج السلف الصالح"

© rasailojaraid.com